www.KitaboSunnat.com

طریقہ نماز

تکبیر سے سلام تک

تالیف
ڈاکٹر محمد صارم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

کاپی رائٹ آرڈیننس 1962ء کے تحت

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب   طریقہ نماز

(تکبیر سے سلام تک)

مصنف   ڈاکٹر محمد صارم بن سیف اللہ

پی ایچ ڈی (علوم اسلامیہ) پنجاب یونیورسٹی، لاہور

رابطہ 0320-6335132

سن اشاعت   ربیع الثانی، 1444 ہجری، بمطابق اکتوبر 2022ء

مصنف کی دیگر کتب

آسان وعام فہم سیرت النبی ﷺ

آو اللہ سے باتیں کریں

تاجروں سے چند باتیں (شریعت کی روشنی میں)

عمرہ اور حج کا آسان طریقہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست

چند گزارشات	3
فضیلۃ الشیخ استاذ الاساتذہ حافظ محمد الیاس اثری حفظہ اللہ	4
فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ	5
فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر محمد فیض الابرار حفظہ اللہ	6
فضیلۃ الشیخ حافظ ضیاء اللہ برنی روپڑی حفظہ اللہ	7
فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ	8
نیت	9
نماز کیسے شروع کریں	9
گفتگو چھوڑ دیں	9
قیام کیسے کریں	10
قیام میں کس جگہ دیکھیں	11
نماز شروع کرنے کے فوری بعد ہاتھوں کی حالت	13
نماز شروع کرنے کے فوری بعد کی دعا	15
نماز میں سورت الفاتحہ کی اہمیت	16
فاتحہ پڑھنے یا سننے کے بعد کیا کہا جائے	20
سورت الفاتحہ کے بعد کیا پڑھا جائے	20
رکوع میں کیسے جائیں	21
رکوع کیسے کریں	22
رکوع میں کس جگہ دیکھیں	24
رکوع میں کیا پڑھیں	25

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوع سے سر کیسے اٹھائیں	26
کس جگہ دیکھیں	28
« سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ » کے بعد کیا پڑھیں	28
سجدے میں کیسے جائیں	29
سجدہ کیسے کریں	30
سجدے میں کس جگہ دیکھیں	33
سجدے میں کیا پڑھیں	33
سجدے سے سر کیسے اٹھائیں	35
دو سجدوں کے درمیان کیسے بیٹھیں	35
دو سجدوں کے درمیان کیا پڑھیں	36
دوسرا سجدہ کیسے کریں	36
دوسرے سجدے کے بعد اگلی رکعت کا قیام کیسے کریں	37
دوسری رکعت کیسے پڑھیں	38
دو رکعات کے بعد تیسری رکعت کیسے شروع کریں	39
دو رکعات کے بعد تشہد کیسے بیٹھیں	39
سلام والے تشہد میں کیسے بیٹھیں	42
تشہد میں کس جگہ دیکھیں	44
تشہد میں کیا پڑھیں	44
سلام پھیرنے سے پہلے کیا دعائیں مانگیں؟	45
سلام کیسے پھیریں	47

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

چند گزارشات

شروع سے ہی انسان کی بہت بڑی خواہش رہی کہ وہ اپنے خالق سے باتیں کرے۔ اللہ پاک جو انسان کو بن مانگے سب کچھ دینے والا ہے وہ اسے کیسے اس پیاری خواہش سے محروم کر سکتا تھا۔ لہٰذا اس نے ہر قوم میں نبی بھیجے جنہوں نے اپنی قوم کو رب کائنات سے باتیں کرنا سیکھایا جسے ہماری زبان میں نماز کہتے ہیں۔ اسلام میں بھی نماز کی ادائیگی کا خاص طریقہ ہے جو ہمیں ہماری جانوں سے بھی پیارے نبی خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ نے سیکھایا اور حدیث کی مختلف کتب میں یہ طریقہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اس مختصر سے رسالے میں تکبیر تحریمہ سے سلام تک نماز کا طریقہ صحیح احادیث کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے۔ اسی لئے اس کا نام طریقہ نماز (تکبیر سے سلام تک) رکھا ہے۔ اس میں چند امور کا اہتمام کیا گیا ہے۔

۱۔ حدیث کا حوالہ معروف نمبروں کے ساتھ دیا ہے۔

۲۔ ترتیب نماز میں جس مسئلہ کی ضرورت تھی صرف اتنی بات ذکر کی ہے، مکمل حدیث دیکھنے کے لئے دیئے گئے حوالے سے استفادہ کیا جائے۔

۳۔ آسان الفاظ کا استعمال کرنے کی کوشش کی ہے۔

۴۔ بنیادی الفاظ کو سرخ و جلی حروف میں لکھا گیا ہے تاکہ یاد کیا جا سکے۔

۵۔ یہ کتاب تجارتی مقاصد کے لئے نہیں بلکہ اللہ کی رضا کے لئے ہے۔

میری التماس ہے کہ درس نظامی کے پہلے سال میں یہ کتاب حفظ کروائی جائے، حفظ کے مدارس میں حفاظ کو پڑھائی جائے، مساجد میں گاہے گاہے اس کتاب سے درس کا سلسلہ جاری رکھا جائے، بچوں کو کتاب یاد کرنے پر انعامات دیئے جائیں، تاکہ نماز جیسا اہم رکن ادا کرتے وقت ہمیں یہ اطمینان ہو کہ ہم نبی کریم ﷺ کے طریقے کے مطابق نماز ادا کر رہے ہیں اور کل جب اللہ پاک کے سامنے پیش ہوں تو کہہ سکیں کہ یا اللہ پاک میں نے صحیح احادیث کی روشنی میں تیرے نبی پاک ﷺ کی نماز سیکھنے کی کوشش کی تھی۔ والدین کریمین، زوجہ محترمہ سمت ان تمام احباب کا شکر گزار ہوں جنہوں نے کسی بھی حوالے سے سہولت فراہم کی۔ اللہ پاک اس کاوش کو اپنے لئے خالص بنائے۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

ڈاکٹر محمد صارم
پی ایچ ڈی علوم اسلامیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فضیلۃ الشیخ، استاذ الاساتذہ حافظ محمد الیاس اثری حفظہ اللہ
شیخ الحدیث جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ و مرکز العلوم الاثریہ نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ أَمَّا بَعْد!

عزیز القدر محترم جناب ڈاکٹر محمد صارم صاحب حفظہ اللہ نے تعلیم و تربیت کا جو سلسلہ شروع کیا ہے، بڑھتی ہوئی برائی کے مقابلے میں اس کی اشد ضرورت تھی۔ ڈاکٹر صاحب جن موضوعات پر قلم و قرطاس سے کھیل رہے ہیں اور کوشش فرمارہے ہیں، یہ خیال نہ کیا جائے کہ اس محنت سے کیا ہوگا؟ یادرکھنا! اس محنت کے اثرات دور دراز تک مرتب ہونگے۔ نیکی کی آواز اللہ پاک خود پہنچاتا ہے۔ جناب ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ کی تعمیر کے بعد آواز لگائی، آواز تو مکے میں لگی اور کہاں کہاں وہ پہنچی ہے۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے دعوت و تبلیغ کا جو بیڑا اٹھایا ہے اس کی کڑی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ہوتی ہوئی جناب نبی کریم ﷺ تک جاتی ہے۔

رجاء الاندراج فی تلك المسالك کو ملحوظ رکھتے ہوئے وہ اپنی گوناگوں مصروفیات سے وقت نکال کر اصلاح امت کا فریضہ ادا کررہے ہیں اور ائمہ حدیث کا طریق اختیار کرتے ہوئے لوگوں کو علوم سنت کا درس دے رہے ہیں۔ زیر تالیف کتاب طریقہ نماز انہوں نے مجھ ناچیز کو دی۔ میں نے اس کو از اول تا آخر پڑھا ہے۔ انداز بہت سادہ، آسان الفاظ کا انتخاب اور باحوالہ تحریر ہے۔

اللہ پاک انہیں جزائے خیر دیں اور پڑھنے والوں کو اس سے مستفید ہونے کی توفیق دیں۔

آخر میں دعا گو ہوں کہ اللہ پاک ڈاکٹر صاحب کو مزید ہمت عطا فرمائیں کہ وہ دین حنیف کی خدمت سر انجام دیتے رہیں، یہ محنت ان کے لئے صدقہ جاریہ بنادیں۔ این دعا از من و جملہ جہاں آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فضیلۃ الشیخ، مفتی جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

شیخ الحدیث، مدیر و مہتمم جامعہ محمدیہ سیالکوٹ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَآلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَمَنْ تَبِعَھُمْ بِإِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ أَمَّا بَعْد !

فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر محمد صارم حفظہ اللہ جو کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ سوشل میڈیا پہ انکی طرف سے پیش کردہ دینی خدمات آپ دیکھتے ہی ہونگے۔ بہت شوق و لگن سے کبھی تفسیر القرآن، کبھی تجوید القرآن اور کبھی اصلاحی پروگراموں کا سلسلہ ان کی طرف سے شروع ہی رہتا ہے۔ ان کا اخلاص، اخلاق اور دین کی نشر و اشاعت جیسی خوبیاں لوگوں کو انکے ساتھ جڑے رہنے پہ مجبور کرتی ہیں۔

آج کے پر فتن دور میں جہاں ہر شخص عالم بننے کی کوشش کرتا ہے، تو ایسے دور میں مستند علماء کا کردار بہت اہمیت کا حامل ہے۔ ڈاکٹر محمد صارم حفظہ اللہ ان علماء میں سے ایک موتی ہیں جو مدلل اور مستند علم لوگوں تک پہنچانے کا کام سرانجام دے رہے ہیں۔ نہ صرف علم کے میدان میں آگے ہیں بلکہ اخلاق حسنہ اور عملی زندگی سے بھی مزین نظر آتے ہیں۔

اپنی پہلی کتب کی طرح ان کی کتاب "طریقہ نماز (تکبیر سے سلام تک)" سادہ، عام فہم اور مستند ہے۔ اس قدر خوبصورت مختصر اور آسان انداز ہے کہ دین کے علم کے ابتدائی طلباء اور طالبات بھی اس کو سمجھ کر اپنی الجھنوں کو سلجھا سکتے ہیں۔ ہر نکتے کو احادیث کی روشنی میں واضح کر کے دلائل بھی دیے گئے ہیں۔

اللہ ان کی اس کوشش کو قبول کرے اور یہ الفاظ جو وہ عوام الناس کے لیے لکھ رہے ہیں، انکے لیے بہترین صدقہ بن جائیں۔ آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فضیلۃ الشیخ، ڈاکٹر محمد فیض الابرار حفظہ اللہ
اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ عربی جامعہ کراچی
استاد جامعہ ابی بکر الاسلامیہ کراچی، مدیر مرکز الاقتصاد الاسلامی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ اَمَّا بعد! ڈاکٹر محمد صارم حفظہ اللہ اس سے قبل سیرت النبی ﷺ پر بھی ایک آسان فہم، جامع اور مختصر کتاب لکھ چکے ہیں جو سکول کالجز کے طلباء کے ساتھ ساتھ مختلف امتحانات وانٹر ویوز میں بہت مفید ہے۔آج میرے پیش نظر ان کی ایک اور کتاب "طریقہ نماز (تکبیر سے سلام تک)" ہے جو اپنے عنوان کی طرح ہی آسان فہم اور مدلل ہے۔ کسی موضوع پر مدلل مرتب معلومات کا جمع کرنا فی زمانہ بہت آسان ہو چکا ہے لیکن آسان فہم، رواں دواں انداز جس میں اختصار اور جامعیت دونوں خوبیاں پائی جارہی ہوں یہ اصل محنت ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آسان فہم لکھنا بہت مشکل کام ہے ڈاکٹر صاحب حفظہ اللہ کے پاس یہ موہوب کردہ صلاحیت ہے جسے کثرت مطالعہ، صحبت صالحہ اور مشائخ سے استفادہ نے چار چاند لگا دیے ہیں۔" تکبیر سے سلام تک" کتاب کی سب سے بڑی خوبی تو اس کا آسان فہم ہونا ہے۔ اس کی دوسری خوبی مدلل ہونا ہے ایک ایک بات کتاب وسنت سے ماخوذ دلائل سے مزین ہے۔ میں نے اس کتاب کو دو سے تین مرتبہ پڑھا اور سچ ہے کہ اتنی مختصر اور جامع و مدلل کتاب نماز محمدی ﷺ پر میں نے نہیں دیکھی اور یہ کتاب نصابی طور پر بھی اختیار کی جاسکتی ہے بلکہ نماز محمدی ﷺ کے حوالے سے مختلف ورکشاپس اور سیمینارز میں اس کتاب کو بنیادی ماخذ بنایا جائے تو کم وقت میں مکمل نماز کو قولی و عملی طور پر اختیار کیا جاسکتا ہے۔ اس کتاب کی تیسری خوبی اس کے عناوین ہیں جن سے محدثین کا منہج فقہ نماز واضح ہوتا ہے اور مزید خوبی یہ ہے کہ تمام عناوین کتاب وسنت کی نصوص سے ماخوذ ہیں۔ چوتھی خوبی یہ ہے کہ یہ کتاب بعض ایسے مشتملات پر مبنی ہے جو عمومی طور پر نماز کی کتب میں نہیں ملتے۔ عموماً انہیں اس لئے ترک کر دیا جاتا ہے کہ یہ باتیں سب کو معلوم ہی ہونگی جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ بعض ایسے مسائل ضروری نہیں سب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے علم میں بھی ہوں۔ پانچویں خوبی یہ ہے کہ حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ دلائل صحیحہ کو ہی بنیاد بنایا جائے۔ کتاب کی چھٹی خوبی یہ ہے کہ اس میں کوشش کی گئی ہے کہ اختلافی اسلوب نہ اختیار کیا جائے ورنہ عمومی طور پر ایسی کتب کا اغلب حصہ ردود پر بھی مشتمل ہوتا ہے جو بعض اوقات کتاب کی افادیت کو محدود کر دیتا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ توفیقِ مزید عطا کرے اور نماز کے بعد دیگر ارکان اسلام اور عقائد اسلام پر بھی اس طرح کی آسان فہم، مختصر، جامع اور مدلل کتب مسلمانوں کے لیے لکھیں۔ آمین

فضیلۃ الشیخ، حافظ ضیاء اللہ برنی روپڑی حفظہ اللہ

مدیر و مہتمم جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ لاہور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ أَمَّا بَعْد !

نماز نبوی (علیہ الصلاۃ والسلام) دین کی اساس ہونے کی بنا پر ائمہ متقدمین سے لے کر آج تک علمائے اُمت کی تصنیفات کی زینت رہی ہے۔ اس موضوع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنت مبارکہ کے ایک ایک جزء کی تعیین، فقہی ترجیحات اور حکمت نماز جیسے امور پر عربی و دیگر زبانوں میں تحریریں موجود ہیں جن میں سے بعض میزان تحقیق کی رُو سے علماء میں مقبول بھی ہیں۔ البتہ ہر دور اور معاشرہ اس بات کا متقاضی رہا ہے اور رہے گا کہ اس کے اہل کے اسلوب اور ضرورت کے مطابق نماز نبوی ﷺ کا ابلاغ کیا جاتا رہے تاکہ اُمت اس بابِ عظیم میں گمراہی کا شکار نہ ہو۔ خصوصاً ایسی کتاب جو مختصر و مستند ہو اور فقہی باریکیوں سے قطع نظر آسان پیرائے میں نماز نبوی ﷺ کی تعلیم دے، وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ زیر نظر کتاب جسے ہمارے بہت ہی محترم اور فاضل دوست ڈاکٹر محمد صارم حفظہ اللہ تعالیٰ نے ترتیب دیا ہے، ان ہی صفات سے مزین نظر آتی ہے۔ اللہ رب العزت ان کی کاوش کو قبول فرماتے ہوئے اس کتاب مبارک کو اُمت میں قیام نماز کا ذریعہ بنا دے۔ اَللّٰهُمَّ آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

دار السعادۃ، منکیرہ، ضلع بھکر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہِ الْمُصْطَفٰی أمّا بعد! نماز دین کی بنیاد ہے۔ اللہ تعالیٰ کی توحید اور رسول اکرم ﷺ کی رسالت و نبوت کا اقرار کرنے کے بعد ایک مسلمان پر سب سے پہلا فریضہ نماز کا عائد ہوتا ہے۔ نماز کی اسی اہمیت کی بنا پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا صَلُّوْا کَمَا رَأَیْتُمُوْنِیْ أُصَلِّیْ (صحیح بخاری حدیث 631) لوگو! تم اسی طرح نماز ادا کرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا کرتے دیکھا ہے۔ اسی لئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آنحضرت ﷺ کی نماز کا انتہائی باریک بینی سے مشاہدہ کیا کہ آپ ﷺ نماز میں رفع الیدین کرتے وقت ہاتھ کس طرح اور کہاں تک اٹھاتے ہیں؟ قیام کی حالت میں ہاتھ کس طرح اور کہاں باندھتے ہیں؟ آپ رکوع کس طرح کرتے ہیں؟ آپ سجدے کے لئے کیسے جھکتے ہیں؟ سجدہ کیسے کرتے ہیں؟ سجدے کی حالت میں آپ ہاتھ، بازو، پیشانی کہاں اور کس طرح رکھتے ہیں؟ پوری نماز میں اور بالخصوص تشہد میں آپ کی نگاہ کہاں ہوتی ہے؟ آپ نماز سے سلام کس طرح پھیرتے ہیں؟ الغرض صحابہ رضی اللہ عنہم نے ہر موقع کی ایک ایک کیفیت کا بغور مشاہدہ کیا، یاد رکھا اور اپنے بعد آنے والوں کے سامنے سب کچھ اسی طرح بیان کر دیا کہ گویا ہم اپنی آنکھوں سے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتا دیکھ رہے ہیں۔ جزاھم اللہ خیرا الجزاء

محترم فضیلۃ الاخ ڈاکٹر محمد صارم حفظہ اللہ کو اللہ کریم جزائے خیر عطا فرمائے کہ آپ نے عامۃ الناس کی راہنمائی کی خاطر ایک انتہائی جامع اور مختصر کتابچہ بنام "طریقہ نماز (تکبیر سے سلام تک)" ترتیب دیا ہے۔ جس میں رسول اکرم ﷺ کی نماز کا مکمل طریقہ از حد آسان اور عام فہم انداز میں بیان کر دیا ہے۔ ہم قارئین واحباب سے سفارش کرتے ہیں کہ اس رسالے کو حاصل کرکے توجہ سے اس کا مطالعہ کرکے اپنی نمازوں کی اصلاح کریں۔ واللہ تعالیٰ ھو ولی التوفیق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیت

نیت کا مطلب ارادہ ہوتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوٰى

اعمال کا مدار نیتوں پر ہے اور ہر آدمی کو اس کی نیت ہی کے مطابق پھل ملے گا (صحیح بخاری:1)

نیت چونکہ ارادے کا نام ہے لہذا نیت کے الفاظ نہیں ہیں۔ البتہ اس حوالے سے دو مسائل پیش نظر رہیں:

1۔ انسان کا ارادہ ہو کہ نماز اللہ کی رضا کے لئے پڑھنی ہے۔ لوگوں کو دیکھانے کے لئے نہیں۔

2۔ جب نماز شروع کرلی ہے تو دوران نماز نیت بدلنی جائز نہیں مثلاً عصر کی نماز شروع کی اور درمیان یاد آیا کہ میں نے ظہر ادا نہیں کی تو اسے ہی ظہر کی نیت بنالے، ایسا کرنا درست نہیں۔

نماز کیسے شروع کریں

چہرہ قبلہ رخ کر کے کھڑے ہو جائیں کیونکہ اللہ پاک کا حکم ہے

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

پس اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیریں (سورت البقرۃ:150)

نبی پاک ﷺ نے نماز کا طریقہ سیکھاتے ہوئے فرمایا:

إِذَا قُمْتَ فَتَوَجَّهْتَ إِلَى الْقِبْلَةِ

جب تم (نماز کے لیے) کھڑے ہو کر قبلہ کی طرف رخ کرو (ابوداؤد:859)

گفتگو چھوڑ دیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: ہم نماز میں بات چیت کر لیا کرتے تھے۔ ہم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی سے ضروری بات کر لیتا تھا حتی کہ یہ آیت نازل ہوئی: "تمام نمازوں کی حفاظت کرو خاص طور پر نماز وسطیٰ کا اہتمام کرو۔ اور اللہ کے حضور خاموشی سے کھڑے ہوا کرو" چنانچہ ہمیں اس آیت کے ذریعے سے دوران نماز میں چپ رہنے کا حکم دیا گیا۔ (صحیح بخاری:4534)

قیام کیسے کریں

نماز کھڑے ہو شروع کی جائے گی کیونکہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا:

صَلِّ قَائِمًا

کھڑے ہو کر نماز پڑھو (صحیح بخاری:1050)

البتہ اگر کوئی بیماری کی وجہ سے کھڑا نہ ہو سکے تو بیٹھ کر یا پھر جس حالت میں اس کے لئے ممکن ہو وہ نماز شروع کر سکتا ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے بتایا کہ مجھے بواسیر تھی تو میں نے نبی ﷺ سے نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا، آپ نے فرمایا: "کھڑے ہو کر نماز پڑھو، **فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ** اگر اس کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر ادا کرو، اگر اس کی بھی ہمت نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر نماز پڑھو۔ (صحیح بخاری: 1050)

نماز شروع کرنے کے لئے دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لو تک یا کندھوں تک اٹھا کر **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہا جائے گا۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو اللہ اکبر کہو (صحیح بخاری:793)

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

إِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ

جب آپ ﷺ نے تکبیر تحریمہ کہی تو اپنے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر لے گئے (صحیح بخاری:828)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رَأَى النَّبِيَّ ﷺ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ..... وَصَفَ هَمَّامٌ حِيَالَ أُذُنَيْهِ

انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ نے نماز میں جاتے وقت اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے، تکبیر کہی (ہمام نے بیان کیا: کانوں کے برابر بلند کیے) (صحیح مسلم:401)

اس سے معلوم ہوا کہ اللہ اکبر کہنے سے ہی نماز شروع ہو گی۔ اللہ اعظم یا اللہ اجل وغیرہ کہنے سے نماز شروع نہیں ہو گی۔

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ میں نے کہا: میں ضرور رسول اللہ ﷺ کی نماز کو غور سے دیکھوں گا کہ آپ ﷺ کیسے نماز پڑھتے ہیں؟ چنانچہ میں نے آپ کی طرف دیکھا

فَقَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا بِأُذُنَيْهِ

پس آپ کھڑے ہوئے اور اللہ اکبر کہا اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے حتی کہ وہ آپ کے کانوں کے برابر ہو گئے (سنن نسائی:889)

قیام میں کس جگہ دیکھیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قیام کے دوران اوپر آسمان کی طرف دیکھنے کی ممانعت ہے بلکہ ایسا کرنے پر اللہ پاک کی طرف سے سزا بھی مل سکتی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ "لوگوں کو کیا ہو اوہ نماز میں نگاہیں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں؟" پھر آپ نے اس کے متعلق بڑی سختی سے فرمایا: لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ لوگوں کو اس سے باز آنا چاہیے یا پھر ان کی بینائی کو اچک لیا جائے گا۔ (صحیح بخاری: 750)

اسی طرح نماز میں دائیں بائیں دیکھنا بھی درست نہیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دوران نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے کے متعلق دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ "یہ تو (خشوع کو) اچک لینا ہے جو شیطان بندے کی نماز میں سے اچک لیتا ہے۔" (صحیح بخاری: 751)

نماز پڑھتے وقت آنکھیں کھلی رکھنی چاہییں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایسی چادر پہن کر نماز پڑھی جس پر کچھ نقوش تھے۔ فراغت کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا:

شَغَلَتْنِي أَعْلَامُ هَذِهِ، اذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّةٍ "مجھے اس چادر کے نقش ونگار نے نماز سے غافل کر دیا تھا، اسے ابو جہم کے پاس لے جاؤ اور مجھے سادہ چادر لا دو۔" (صحیح بخاری: 752)

نماز میں آنکھیں کھلی رکھنی ہوتی ہیں اسی لئے تو آپ ﷺ کی نگاہ چادر کی طرف پڑی۔

نماز کے قیام کے دوران سجدے والی جگہ پر دیکھا جائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

يَا أَنَسُ اجْعَلْ بَصَرَكَ حَيْثُ تَسْجُدُ

اے انس اپنی نظر سجدے کی جگہ رکھو۔ (السنن الکبریٰ للبیہقی:284/2) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے بطور دلیل ذکر کیا ہے۔

نماز کے قیام کے دوران سامنے دیکھ سکتے ہیں

حضرت ابو معمر سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: آیا رسول اللہ ﷺ نماز ظہر اور نماز عصر میں کچھ پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ ہم نے پوچھا: آپ لوگ کیسے پہچانتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ آپ کی داڑھی مبارک کے ہلنے کی وجہ سے۔ (صحیح بخاری:746)

امام بخاری رحمہ اللہ نے اس حدیث سے مسئلہ ثابت کرتے ہوئے لکھا کہ نماز میں امام کی طرف دیکھنا۔ یعنی قیام کی حالت میں امام کے پیچھے کھڑا ہوا آدمی سامنے دیکھ سکتا ہے کیونکہ اگر ایسا کرنا درست نہ ہوتا تو نبی پاک ﷺ صحابی رضی اللہ عنہ کو منع فرما دیتے کہ آپ نے سامنے دیکھا تب ہی میری داڑھی ہلتے دیکھی تو یہ عمل درست نہیں۔ لیکن آپ ﷺ نے انہیں منع نہ کیا۔

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ نماز کے دوران آنکھیں کھلی رکھنی ہیں، دائیں بائیں نہیں دیکھنا، اوپر نہیں دیکھنا، قیام میں سجدے والی پر دیکھا جائے البتہ سامنے بھی دیکھ سکتے ہیں۔ یعنی قیام کی حالت میں پاؤں سے لے کر سجدے والی جگہ تک دیکھا جا سکتا ہے۔ خاص سجدے والی جگہ پر دیکھنے والی احادیث پر بعض محدثین نے کلام کیا ہے یعنی انہیں ضعیف کہا ہے اور بعض نے صحیح۔ بہتر یہی ہے کہ تواضع کے ساتھ نیچے دیکھا جائے تو یہ درست ہے۔

نماز شروع کرنے کے فوری بعد ہاتھوں کی حالت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا :

كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُونَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ الْيَدَ الْيُمْنَى عَلَى ذِرَاعِهِ الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ

لوگوں کو یہ حکم دیا جاتا تھا کہ آدمی نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کی ذراع (ہاتھ کے جوڑ سے لے کر کہنی سے پہلے تک) پر رکھے۔ (صحیح بخاری:740)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى صَدْرِهِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو انہوں نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر سینے کے اوپر رکھا (صحیح ابن خزیمہ:479)

قبیصہ بن ھلب اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا

يَضَعُ هٰذِهِ عَلَى صَدْرِهِ

اسے (یعنی ہاتھ کو) اپنے سینے پر باندھا (مسند احمد:21967)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے دائیں ہاتھ کے بائیں ہاتھ پر رکھنے کی جگہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا

وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى كَفِّهِ الْيُسْرَى وَالرُّسْغِ وَالسَّاعِدِ

آپ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی، جوڑ اور کلائی پر رکھا۔ (سنن نسائی:889)

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

ثُمَّ أَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ

پھر آپ ﷺ نے اپنے بائیں ہاتھ کو اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیا (ابوداؤد:726)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز شروع کرنے کے فوری بعد کی دعا

نماز کی نیت کے ساتھ قبلہ کی طرف رخ کر کے دونوں ہاتھ کندھوں یا کانوں کی لو تک اٹھا کر اللہ اکبر کہہ کر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی، جوڑ اور کلائی پر رکھ کر، یا دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو پکڑ کر انہیں سینے پر رکھنے کے بعد آپ ﷺ کچھ دیر خاموش رہتے۔ اس دوران آپ ﷺ جو دعا پڑھتے تھے اسے دعائے استفتاح یعنی نماز شروع کرنے کی دعا کہا جاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ سے اس حوالے سے مختلف دعائیں ثابت ہیں۔ ان میں سے چند ایک ذکر کی جا رہی ہیں۔ انسان کے پاس اختیار ہے کہ وہ ان ثابت شدہ دعاؤں میں سے جو دعا چاہے پڑھ سکتا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر تحریمہ اور قراءت کے درمیان کچھ سکوت فرماتے تھے۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں! آپ ﷺ تکبیر اور قراءت کے درمیان سکوت میں کیا پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں کہتا ہوں:

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ ، كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰھُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

یا اللہ! مجھ سے میرے گناہ اتنے دور کر دے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے پاک صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہ پانی، برد اور اولوں سے دھو دے۔" (صحیح بخاری: 744)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ جب نماز کا آغاز فرماتے تو یہ دعا پڑھتے :

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

اے اللہ! تو (ہر قسم کے نقائص و عیوب سے) پاک ہے اور سب تعریفوں والا ہے اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے۔ اور تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں۔" (ابوداود:775)

نماز میں سورت الفاتحہ کی اہمیت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر تحریمہ اور قراءت کے درمیان کچھ سکوت فرماتے تھے۔ (صحیح بخاری:744)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ اکبر کے بعد کچھ دیر خاموش رہتے اور پھر قرأت شروع فرماتے۔ قرأت کا آغاز سورت الفاتحہ سے کرتے تھے یعنی سکوت میں دعائے استفتاح کے بعد سورت الفاتحہ پڑھی جائے گی۔ سورت الفاتحہ چونکہ قرآن ہے لہذا قرآن پڑھنے سے پہلے تَعَوُّذ یعنی أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھا جائے گا۔ اللہ پاک قرآن مجید میں حکم فرماتے ہیں:

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

پس جب تم قرآن کی تلاوت کرو تو اللہ کی پناہ طلب کر لیا کرو شیطان مردود (کے شر) سے۔ (سورۃ النحل:98)

انفرادی نماز ہو یا بطور امام نماز پڑھا رہا ہو، ان دونوں صورتوں میں دعائے استفتاح کے بعد نماز میں سورت الفاتحہ پڑھنا سب کے نزدیک فرض ہے۔

البتہ امام کے پیچھے نماز پڑھنے والے افراد جنہیں مقتدی کہا جاتا ہے، ان کے لئے بھی سورت الفاتحہ پڑھنی لازم ہے یا نہیں، اس پر دو آراء پائی جاتی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمارے نزدیک جس طرح منفرد اور امام کے لئے سورت الفاتحہ پڑھنی لازم ہے اسی طرح مقتدی کے لئے بھی لازم ہے کیونکہ جن روایات میں سورت الفاتحہ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے وہ ہر نمازی کے لئے ہیں۔ان میں سے چندایک روایات پیش کی جاتی ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے کوئی نماز پڑھی اور اس میں ام القریٰ (یعنی سورۃ الفاتحہ) کی قراءت نہ کی تو وہ ناقص ہے۔'' تین مرتبہ فرمایا، یعنی پوری ہی نہیں۔ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: ہم امام کے پیچھے ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا: اس کو اپنے دل میں پڑھ لو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے: ''اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے نماز اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھی آدھی تقسیم کی ہے اور میرے بندے نے جو مانگا، اس کا ہے۔جب بندہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

''سب تعریف اللہ ہی کے لیے جو جہانوں کا رب ہے۔''

کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری تعریف کی۔اور جب وہ کہتا ہے:

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

''سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہمیشہ مہربانی کرنے والا۔''

تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری ثنا بیان کی۔پھر جب وہ کہتا ہے:

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

''جزا کے دن کا مالک۔''

تو (اللہ) فرماتا ہے: میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی۔اور ایک دفعہ فرمایا: میرے بندے نے (اپنے معاملات) میرے سپرد کر دیے۔پھر جب وہ کہتا ہے:

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"ہم تیری ہی بندگی کرتے اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔"

تو (اللہ) فرماتا ہے: یہ (حصہ) میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے نے جو مانگا، اس کا ہے اور جب وہ کہتا ہے:

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۔ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

"ہمیں راہ راست دکھا، ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام فرمایا، نہ غضب کیے گئے لوگوں کی ہو اور نہ گمراہوں کی۔"

تو (اللہ) فرماتا ہے: یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کا ہے جو اس نے مانگا۔ سفیان نے کہا: مجھے یہ روایت علاء بن عبدالرحمن بن یعقوب نے سنائی، میں ان کے پاس گیا، وہ گھر میں بیمار تھے۔ میں نے ان سے اس حدیث کے بارے میں سوال کیا (تو انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی۔) (صحیح مسلم:395)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

جس شخص نے سورہ فاتحہ نہیں پڑھی، اس کی نماز ہی نہیں ہوئی (صحیح بخاری:756)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے نبی ﷺ سے بیان کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ

"جس نے کوئی نماز پڑھی اور اس میں ام القرآن کی قراءت نہ کی تو وہ ناقص ہے۔"

تین مرتبہ فرمایا، یعنی پوری ہی نہیں۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: ہم امام کے پیچھے ہوتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: اس کو اپنے دل میں پڑھ لو (صحیح مسلم:395)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نماز فجر میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے۔ آپ ﷺ نے قرآت شروع فرمائی مگر وہ آپ ﷺ پر بھاری ہو گئی۔ (یعنی آپ اس میں رواں نہ رہ سکے) جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو فرمایا:

لَعَلَّكُمْ تَقْرَءُونَ خَلْفَ إِمَامِكُمْ قُلْنَا نَعَمْ هَذًّا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا

شاید کہ تم لوگ اپنے امام کے پیچھے پڑھتے ہو؟" ہم نے کہا: ہاں، اے اللہ کے رسول! ہم جلدی جلدی پڑھتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: نہ پڑھا کرو مگر فاتحہ، کیونکہ جو اسے (فاتحہ کو) نہ پڑھے اس کی نماز نہیں (ابوداؤد:823)

مقتدی کے سورت الفاتحہ نہ پڑھنے کے متعلق ایک آیت پیش کی جاتی ہے

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور چپ رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے (سورت الاعراف:204)

سب سے پہلے یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ یہ آیت نماز کے لئے نہیں بلکہ کفار کے لئے نازل ہوئی تھی کہ تم لوگ شور نہ کرو اور قرآن کو سنو شاید تمہیں بھی ہدایت مل جائے۔ اگر اس آیت سے مراد یہ ہوتا کہ جب ایک آدمی قرآن پڑھ رہا ہے تو باقی قرآن نہیں پڑھ سکتے تو پھر قرآن مجید کے حفظ کے تمام مدارس میں ایک وقت میں صرف ایک ہی آدمی قرآن پڑھتا اور باقی سنتے، حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ سب مل کر اپنا پڑھتے ہیں۔ اس آیت مبارکہ سے استدلال کرتے ہوئے کبھی کسی نے حفظ کے مدارس میں سب بچوں کے پڑھنے پر اعتراض نہیں کیا کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ یہ آیت مبارکہ اس پر نہیں جیسا کہ پہلے اس حوالے سے اوپر بیان کر دیا گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ کلام یہ ہے کہ مسلمان خواہ وہ اکیلا نماز پڑھے، بطور امام نماز پڑھائے یا مقتدی ہو، ہر نمازی کے لئے قیام میں سورت الفاتحہ پڑھنی لازم ہے۔

فاتحہ پڑھنے یا سننے کے بعد کیا کہا جائے

جب سورت الفاتحہ مکمل ہو جائے تو آمین کہی جائے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

إِذَا أَمَّنَ الإِمَامُ، فَأَمِّنُوا، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلاَئِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو گئی، اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ (صحیح بخاری:780)

اگر سورت الفاتحہ بلند آواز سے پڑھی جائے تو امام اور مقتدی سبھی بلند آواز سے آمین کہیں گے۔

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی

فَجَهَرَ بِآمِينَ

تو آپ ﷺ نے اونچی آواز سے «آمین» کہی(ابوداؤد:933)

سورت الفاتحہ کے بعد کیا پڑھا جائے

سورت الفاتحہ کی تلاوت کے بعد قرآن پاک میں جہاں سے چاہے قرآن پاک پڑھے۔

نبی پاک ﷺ نے نماز کا طریقہ سکھاتے ہوئے فرمایا:

ثُمَّ اقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَبِمَا شَاءَ اللهُ أَنْ تَقْرَأَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر ام القرآن (سورۃ فاتحہ) اور قرآن سے کچھ پڑھو جو اللہ توفیق دے
(ابوداؤد:859)

ٹھہر ٹھہر کر اچھے انداز سے تلاوت کرے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

يَقْرَأُ مُتَرَسِّلًا

آپ ﷺ ٹھہر ٹھہر کر تلاوت فرماتے (صحیح مسلم:772)

ان آیات میں جو احکام ہوں ان کے مطابق ساتھ ساتھ کلمات کہے مثلاً جنت کا تذکرہ ہو تو جنت کا سوال کرے جہنم کا ذکر آئے تو پناہ مانگے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ

جب ایسی آیت سے گزرتے جس میں تسبیح ہے تو سبحان اللہ کہتے اور جب سوال (کرنے والی آیت) سے گزرتے (پڑھتے) تو سوال کرتے اور جب پناہ مانگنے والی آیت سے گزرتے تو (اللہ سے) پناہ مانگتے (صحیح مسلم:772)

رکوع میں کیسے جائیں

رکوع میں جاتے وقت دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لو تک یا کندھوں تک اٹھا کر **اَللّٰهُ اَكْبَر** کہا جائے گا۔

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

فَقَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا بِأُذُنَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى كَفِّهِ الْيُسْرَى وَالرُّسْغِ وَالسَّاعِدِ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ کھڑے ہوئے اللہ اکبر کہا اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے حتیٰ کہ وہ آپ کے کانوں کے برابر ہو گئے۔ پھر آپ نے اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی، جوڑ اور کلائی پر رکھا۔ پھر جب آپ نے رکوع کرنے کا ارادہ فرمایا تو آپ نے اسی (پہلے رفع الیدین کی) طرح ہاتھ اٹھائے (سنن نسائی:889)

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ يَرْكَعُ

پھر «اللہ اکبر» کہتے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے، (یعنی رفع یدین کرتے) حتیٰ کہ دونوں کندھوں کے برابر آجاتے پھر رکوع کرتے (ابوداود:730)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ، ثُمَّ رَفَعَهُمَا، ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ

پھر جب رکوع کرنا چاہا تو اپنے دونوں ہاتھ کپڑے سے نکالے، پھر انہیں بلند کیا، پھر تکبیر کہی اور رکوع کیا (صحیح مسلم:401)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ أَيْضًا

رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں کے برابر اٹھاتے۔ جب رکوع کے لیے اللہ اکبر کہتے، جب اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تب بھی اپنے دونوں ہاتھ اسی طرح اٹھاتے (صحیح بخاری:735)

رکوع کیسے کریں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے بعد کمر جھکا کر نیچے کرے اور پھر کھینچ کر بالکل سیدھی کرے

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

هَصَرَ ظَهْرَهُ

اپنی کمر کو خمیدہ کیا (صحیح بخاری:828)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کا طریقہ سیکھاتے ہوئے فرمایا:

وَامْدُدْ ظَهْرَكَ

اور کمر کو لمبا رکھو (ابو داؤد:859)

سر کو اوپر نیچے نہ کرے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق فرماتی ہیں کہ

وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ، وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ

اور جب رکوع کرتے تو اپنا سر نہ پشت سے اونچا کرتے اور نہ اسے نیچے کرتے بلکہ درمیان میں رکھتے (صحیح مسلم:498)

بازوں کو اکڑا کر سیدھا کرے جیسے کمان کی تانت میں خم نہیں ہوتا اور بغلوں کو کھول کر رکھے

حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز سے متعلق فرماتے ہیں کہ

وَتَّرَ يَدَيْهِ فَتَجَافَى عَنْ جَنْبَيْهِ

اپنے ہاتھوں کو تانت بنایا (جو کہ کمان پر ہوتا ہے) اور اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھا (ابو داؤد:734)

حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح نماز ادا کر کے دکھایا جس میں انہوں نے

وَجَافَى إِبْطَيْهِ

اور اپنی بغلوں کو کھولا (یعنی بازوؤں کو پہلو سے دور رکھا) (سنن نسائی:1037)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر اس طرح رکھے جیسے انہیں پکڑا ہوا ہو اور انگلیوں کو گھٹنے سے نیچے رکھے یعنی ہتھیلی گھٹنے پر اور انگلیاں گھٹنے کے نیچے۔

نبی پاک ﷺ نے نماز کا طریقہ سکھاتے ہوئے فرمایا:

وَإِذَا رَكَعْتَ فَضَعْ رَاحَتَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ

جب رکوع کرو تو اپنی ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھو(ابوداؤد: 859)

حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز سے متعلق فرماتے ہیں کہ

فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ كَأَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا

اور اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھا گویا انہیں پکڑے ہوئے ہوں(ابوداؤد: 734)

حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی طرح نماز ادا کر کے دکھایا جس میں انہوں نے

جَعَلَ أَصَابِعَهُ مِنْ وَرَاءِ رُكْبَتَيْهِ

اپنی انگلیوں کو گھٹنوں سے نیچے رکھا(سنن نسائی: 1037)

تسلی اور اطمینان سے رکوع کرے

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا

پھر رکوع کرو حتی کہ اطمینان سے رکوع کر لو(صحیح بخاری: 793)

رکوع میں کس جگہ دیکھیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ نبی پاک ﷺ کے متعلق فرماتی ہیں کہ

وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جب رکوع کرتے تو اپنا سر نہ پشت سے اونچا کرتے اور نہ اسے نیچے کرتے بلکہ درمیان میں رکھتے (صحیح مسلم:498)

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ سجدے والی جگہ پر دیکھنے کے لئے جو افراد سر کو تھوڑا سا اٹھاتے ہیں وہ درست نہیں اور نہ ہی پاؤں کے درمیان دیکھنے کے لئے خاص طور پر سر کو جھکانا درست ہے کیونکہ حدیث کے مطابق رکوع کے دوران نہ سر کو جھکانا ہے اور نہ ہی اوپر اٹھانا ہے بلکہ سر کو سیدھا رکھتے ہوئے پاؤں سے لے کر سجدے والی جگہ کے درمیان جہاں بھی دیکھا جائے وہیں دیکھیں۔

رکوع میں کیا پڑھیں

نبی پاک ﷺ رکوع میں مختلف دعائیں پڑھا کرتے تھے جن میں سے چند ایک ذکر کی جاتی ہیں:

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو وہ رکوع میں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

پاک ہے میرا عظیم رب

اور سجدے میں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

پاک ہے میرا بلند رب

پڑھتے تھے۔ اور اثنائے قرآت میں جس کسی آیتِ رحمت سے گزرتے تو وہاں رکتے اور سوال کرتے اور جس کسی آیتِ عذاب سے گزرتے تو وہاں رکتے اور پناہ مانگتے۔ (ابوداود:871)

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قیام کیا، آپ ﷺ نے قیام کیا تو سورۃ البقرہ کی تلاوت فرمائی۔ آپ ﷺ جس کسی آیتِ رحمت سے گزرتے تو وہاں رکتے اور دعا کرتے اور جس کسی آیتِ عذاب سے گزرتے تو وہاں رکتے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعوذ کرتے۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا، اس قدر لمبا جتنا کہ آپ ﷺ کا قیام تھا۔ آپ ﷺ اپنے رکوع میں یہ دعا پڑھتے تھے

سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ

"پاک ہے وہ ذات جو غلبہ و قوت، ملکیت، بڑائی اور عظمت والی ہے۔"

پھر آپ نے سجدہ کیا، اس قدر لمبا جتنا کہ آپ کا قیام تھا۔ اور آپ اپنے سجدے میں بھی وہی دعا پڑھتے رہے۔ پھر کھڑے ہوئے اور سورۃ آلِ عمران کی قرات فرمائی۔ پھر ایک سورت پڑھی، (بعد ازاں ایک اور) سورت پڑھی۔" (ابوداود:873)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں (یہ کلمات) کہتے تھے:

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

"نہایت پاک ہے، مقدس ہے، فرشتوں اور روح (جبریل) کا پروردگار۔" (مسلم:487)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ رکوع اور سجدے میں یہ دعا پڑھتے تھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي

اے میرے اللہ تو پاک ہے، اے ہمارے رب تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ مجھے معاف فرمادے۔ (صحیح بخاری:794)

رکوع سے سر کیسے اٹھائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوع سے سر اٹھاتے وقت دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لو تک یا کندھوں تک اٹھا کر سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا جائے گا۔

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

فَقَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا بِأُذُنَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى كَفِّهِ الْيُسْرَى وَالرُّسْغِ وَالسَّاعِدِ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا قَالَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ لَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا

آپ کھڑے ہوئے اللہ اکبر اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے حتی کہ وہ آپ کے کانوں کے برابر ہوگئے۔ پھر آپ نے اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی، جوڑ اور کلائی پر رکھا۔ پھر جب آپ نے رکوع کرنے کا ارادہ فرمایا تو آپ نے اسی (پہلے رفع الیدین کی) طرح ہاتھ اٹھائے اور آپ نے اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے۔ پھر جب آپ نے اپنا سر اٹھایا تو اسی طرح رفع الیدین کیا

(سنن نسائی:889)

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَقُولُ: سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ مُعْتَدِلًا

پھر رکوع سے سر اٹھاتے، تو « سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ » کہتے، پھر اپنے ہاتھ اٹھاتے (یعنی رفع یدین کرتے)، حتیٰ کہ کندھوں کے برابر آجاتے(ابوداؤد:730)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

فَلَمَّا قَالَ: سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر جب آپ ﷺ نے « سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ » کہا تو اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے (صحیح مسلم: 401)

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ اسْتَوٰى حَتّٰى يَعُوْدَ كُلُّ فَقَارٍ مَكَانَهٗ

اور جب آپ نے سر اٹھایا تو ایسے سیدھے کھڑے ہوئے کہ ہر ہڈی اپنی جگہ پر آگئی (صحیح بخاری: 828)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَائِمًا

پھر سر اٹھا کر سیدھے کھڑے ہو جاؤ (صحیح بخاری: 793)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ، رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ أَيْضًا

رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں کے برابر اٹھاتے۔ جب رکوع کے لیے اللہ اکبر کہتے، جب اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تب بھی اپنے دونوں ہاتھ اسی طرح اٹھاتے (صحیح بخاری: 735)

یعنی دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اُٹھاتے۔

کس جگہ دیکھیں

پھر قیام کی طرح یہاں بھی آنکھیں کھلی رکھنی ہیں، دائیں بائیں نہیں دیکھنا، اوپر نہیں دیکھنا، سجدے والی جگہ پر دیکھا جائے، البتہ سامنے بھی دیکھ سکتے ہیں۔ یعنی پاؤں سے لے کر سجدے والی جگہ تک دیکھا جا سکتا ہے۔ خاص سجدے والی جگہ پر دیکھنے والی احادیث پر بعض محدثین نے کلام کیا ہے یعنی انہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضعیف کہا ہے اور بعض نے صحیح۔ بہتر یہی ہے کہ تواضع کے ساتھ نیچے دیکھا جائے تو یہ درست ہے۔ اس حوالے سے تفصیل سے احادیث پہلے گزر چکی ہیں۔

« سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ » کے بعد کیا پڑھیں

حضرت رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ ہم ایک دن نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے، جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھا کر

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

سن لیا اللہ (اس کی بات کو) جس نے اس کی تعریف کی

کہا تو ایک شخص نے

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ

اے ہمارے رب تیرے ہی لئے ہیں سب تعریفیں پاکیزہ بابرکت

پڑھا۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: "یہ کلمات کس نے کہے تھے؟" وہ شخص بولا: میں نے پڑھے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ وہ ان کلمات کی طرف لپک رہے تھے کہ کون انہیں پہلے قلم بند کرے۔" (صحیح بخاری:799)

سجدے میں کیسے جائیں

رکوع سے سجدے میں جاتے وقت اللہ اکبر کہا جائے البتہ رفع الیدین نہیں کیا جائے گا اور زمین پر جاتے وقت ہاتھ پہلے رکھے جائیں۔

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

ثُمَّ يَقُولُ: اَللّٰهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الْأَرْضِ

پھر « اللہ اکبر » کہتے اور زمین کی طرف جھکتے (ابوداؤد:730)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں کے برابر اٹھاتے۔ جب رکوع کے لیے اللہ اکبر کہتے، جب اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تب بھی اپنے دونوں ہاتھ اسی طرح اٹھاتے اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے

وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُودِ

لیکن سجدوں میں یہ عمل نہ کرتے تھے (صحیح بخاری:735)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْبَعِيرُ وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو ایسے نہ بیٹھے جیسے کہ اونٹ بیٹھتا ہے، چاہیے کہ اپنے ہاتھ گھٹنوں سے پہلے رکھے (ابوداؤد:840)

سجدہ کیسے کریں

سجدہ کرتے وقت ماتھا ناک (یعنی سر)، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں کو زمین پر اس طرح رکھا جائے کہ ان ساتوں اعضاء میں سے کوئی بھی زمین سے جدا نہ ہو اور بالوں اور کپڑوں کو نہ چھیڑیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا:

أُمِرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ، وَلَا يَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا: الْجَبْهَةِ، وَالْيَدَيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَالرِّجْلَيْنِ

نبی ﷺ کو سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، نیز یہ کہ وہ اس دوران میں اپنے بالوں کو نہ سمیٹیں اور نہ اپنے کپڑوں کو اکٹھا کریں۔

(وہ اعضاء) پیشانی، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں ہیں۔ (صحیح بخاری:809)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز سے متعلق فرماتے ہیں کہ

ثُمَّ سَجَدَ فَأَمْكَنَ أَنْفَهُ وَجَبْهَتَهُ

پھر سجدہ کیا تو اپنی ناک اور پیشانی کو زمین پر ٹکایا(ابوداؤد:734)

سجدے میں دونوں بازوں کو بغلوں اور رانوں سے نہ ملنے دیں اور نہ ہی زمین سے لگنے دیں اور سر کو دونوں ہاتھوں کے درمیان اس طرح رکھیں کہ ہاتھ کندھوں کے برابر آجائیں یا پھر کانوں کی لو کے برابر ہوں۔

حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی طرح نماز ادا کر کے دکھایا جس میں انہوں نے

ثُمَّ سَجَدَ فَجَافَى إِبْطَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ

پھر آپ نے سجدہ کیا اور اپنی بغلوں کو کھولا (بازوؤں کو پہلو سے دور رکھا) حتی کہ آپ کا ہر عضو (اپنی جگہ پر) ٹھہر گیا(سنن نسائی:1037)

حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز سے متعلق فرماتے ہیں کہ

نَحَّى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ

اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر رکھا(ابوداؤد:734)

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ وَلَا قَابِضِهِمَا

اور جب آپ نے سجدہ کیا تو نہ آپ دونوں ہاتھوں کو بچھائے ہوئے تھے اور نہ ہی سمیٹے ہوئے تھے(صحیح بخاری:828)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ نبی پاک ﷺ کے متعلق فرماتی ہیں کہ

وَيَنْهَى أَنْ يَفْتَرِشَ الرَّجُلُ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ السَّبُعِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اس سے بھی منع فرماتے کہ انسان اپنے بازو اس طرح بچھا دے جس طرح درندہ بچھاتا ہے(صحیح مسلم:498)

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

ثُمَّ سَجَدَ فَجَعَلَ كَفَّيْهِ بِحِذَاءِ أُذُنَيْهِ

پھر سجدہ کیا تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کانوں کے برابر رکھا(سنن نسائی:889)

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ رَأْسَهُ بِذَلِكَ الْمَنْزِلِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

جب سجدہ کیا تو اپنا سر زمین پر اپنے ہاتھوں کے درمیان اسی مقام پر رکھا(ابوداؤد:726)

یعنی سر اور ہاتھوں کا فاصلہ اتنا ہی تھا جتنا کہ رفع الیدین کے وقت تھا

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ

پھر جب سجدہ کیا تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کے درمیان سجدہ کیا(صحیح مسلم:401)

سجدے میں دونوں پاوں جوڑے جائیں اور ان کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف کیا جائے۔

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

وَاسْتَقْبَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ

اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ تھیں(صحیح بخاری:828)

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

وَيَفْتَحُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ إِذَا سَجَدَ

اور سجدے میں اپنے پاؤں کی انگلیاں (قبلہ رخ) موڑ لیتے(ابوداؤد:730)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

فَوَجَدْتُهُ سَاجِدًا رَاصًّا عَقِبَيْهِ مُسْتَقْبِلاً بِأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ الْقِبْلَةَ

میں نے آپ ﷺ کو سجدے کی حالت میں اس طرح پایا کہ آپ ﷺ اپنی ایڑیوں کو ملانے والے اور اپنی انگلیوں کے سروں کو قبلہ رخ کرنے والے تھے (صحیح ابن خزیمہ: 654)

سجدے کو نہایت اطمینان سے کیا جائے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا

پھر اس کے بعد سجدہ کرو حتی کہ اطمینان سے سجدہ کرلو (صحیح بخاری: 793)

سجدے میں کس جگہ دیکھیں

آدمی کا ناک اور پیشانی چونکہ زمین سے لگے ہوتے ہیں لہذا اس وقت اسی جگہ دیکھا جائے گا۔

سجدے میں کیا پڑھیں

نبی پاک ﷺ رکوع میں مختلف دعائیں پڑھا کرتے تھے جن میں سے چند ایک ذکر کی جاتی ہیں:

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو وہ رکوع میں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

پاک ہے میرا عظیم رب

اور سجدے میں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

پاک ہے میرا بلند رب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑھتے تھے۔اور اثنائے قرآت میں جس کسی آیتِ رحمت سے گزرتے تو وہاں رکتے اور سوال کرتے اور جس کسی آیتِ عذاب سے گزرتے تو وہاں رکتے اور پناہ مانگتے۔(ابو داود:871)

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قیام کیا، آپ ﷺ نے قیام کیا تو سورۃ البقرہ کی تلاوت فرمائی۔آپ ﷺ جس کسی آیتِ رحمت سے گزرتے تو وہاں رکتے اور دعا کرتے اور جس کسی آیتِ عذاب سے گزرتے تو وہاں رکتے اور تعوذ کرتے۔پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا، اس قدر لمبا جتنا کہ آپ ﷺ کا قیام تھا۔آپ ﷺ اپنے رکوع میں یہ دعا پڑھتے تھے

سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ

"پاک ہے وہ ذات جو غلبہ و قوت، ملکیت، بڑائی اور عظمت والی ہے۔"

پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا، اس قدر لمبا جتنا کہ آپ ﷺ کا قیام تھا اور آپ ﷺ اپنے سجدے میں بھی وہی دعا پڑھتے رہے۔پھر کھڑے ہوئے اور سورۃ آلِ عمران کی قرات فرمائی۔پھر ایک سورت پڑھی، (بعد ازاں ایک اور) سورت پڑھی۔" (ابو داود:873)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں (یہ کلمات) کہتے تھے:

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ، رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ

"نہایت پاک ہے، مقدس ہے فرشتوں اور روح (جبریل) کا پروردگار۔" (مسلم:487)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ رکوع اور سجدے میں یہ دعا پڑھتے تھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے میرے اللہ تو پاک ہے، اے ہمارے رب تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ مجھے معاف فرما دے۔ (صحیح بخاری:794)

سجدے سے سر کیسے اٹھائیں

سجدے سے سر اٹھاتے وقت اللہ اکبر کہا جائے

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ثُمَّ يَقُوْلُ: اَللّٰهُ أَكْبَرُ، وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ

پھر «اللہ اکبر» کہہ کر اپنا سر اٹھاتے (ابوداؤد:730)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں کے برابر اٹھاتے۔ جب رکوع کے لیے اللہ اکبر کہتے، جب اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تب بھی اپنے دونوں ہاتھ اسی طرح اٹھاتے اور «سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ» کہتے

وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ

لیکن سجدوں میں یہ عمل نہ کرتے تھے (صحیح بخاری:735)

دو سجدوں کے درمیان کیسے بیٹھیں

سجدے سے سر اُٹھا کر اطمینان سے اس طرح سیدھے ہو کر بیٹھیں کہ دایاں ہاتھ دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر ہو اور ہر جوڑ اپنی جگہ پر آجائے۔

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرٰى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا

پھر اپنا سر اٹھاتے اور اپنا بایاں پاؤں موڑ لیتے اور اس کے اوپر بیٹھ جاتے (ابوداؤد:730)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو

وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى

اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں گھٹنے پر اور اپنا دایاں ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھ لیتے (صحیح مسلم:579)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ نبی پاک ﷺ کے متعلق فرماتی ہیں:

وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ، لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ جَالِسًا

اور جب سجدہ سے اپنا سر اٹھاتے تو (دوسرا) سجدہ نہ کرتے حتی کہ سیدھے بیٹھ جاتے (صحیح مسلم:498)

حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز سے متعلق فرماتے ہیں کہ

حَتّٰى رَجَعَ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ

پھر اپنا سر اٹھایا حتی کہ ہر ہڈی اپنی جگہ پر آ گئی (ابوداؤد:734)

نبی کریم ﷺ نے نماز سکھاتے ہوئے فرمایا:

ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا

پھر سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جاؤ (صحیح بخاری:793)

حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی طرح نماز ادا کر کے دکھایا جس میں آتا ہے کہ

ثُمَّ قَعَدَ حَتّٰى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ

پھر بیٹھے حتی کہ آپ کا ہر عضو (اپنی جگہ پر) ٹھہر گیا (سنن نسائی:1037)

دو سجدوں کے درمیان کیا پڑھیں

رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي

اے رب مجھے معاف فرما دے، اے رب مجھے معاف فرما دے (ابوداود:873)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا سجدہ کیسے کریں

ہر قسم کا سجدہ ایک ہی طرح کیا جاتا ہے خواہ وہ سجدہ تلاوت ہو یا نماز میں کوئی سجدہ ہو۔ یعنی پہلے سجدے کی طرح ہی دوسرا سجدہ کیا جائے گا۔

دوسرے سجدے کے بعد اگلی رکعت کا قیام کیسے کریں

دوسرے سجدے کے بعد نئی رکعت کے لئے کھڑے ہونے سے پہلے اطمینان سے بیٹھنا ضروری ہے اور دوسری رکعت کے لئے اٹھتے وقت ہاتھوں کا سہارا لینا سنت ہے اور اُٹھتے وقت اللہ اکبر کہا جائے۔

حضرت ابو قلابہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور ہماری اس مسجد میں ہمیں نماز پڑھائی، نیز فرمایا کہ میں تمہیں نماز پڑھاتا ہوں، میرا نماز پڑھنے کا ارادہ نہیں لیکن میں تمہیں دکھانا چاہتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے کس طرح دیکھا؟ (راوی حدیث) ایوب کہتے ہیں کہ میں نے ابو قلابہ سے کہا: تو پھر حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی نماز کیسی تھی؟ انہوں نے فرمایا: ہمارے اس شیخ، یعنی عمرو بن سلمہ کی نماز کی طرح۔ ایوب کہتے ہیں کہ وہ شیخ پوری طرح "اللہ اکبر" کہتے

وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ عَنِ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ جَلَسَ وَاعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ، ثُمَّ قَامَ

اور جب اپنا سر دوسرے سجدے سے اٹھاتے تو بیٹھ جاتے، اور زمین پر ٹیک لگا کر پھر اٹھتے تھے (صحیح بخاری:824)

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا

فَإِذَا كَانَ فِي وِتْرٍ مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا

جب آپ طاق رکعت میں ہوتے تو اس وقت تک نہ اٹھتے جب تک سیدھے ہو کر اچھی طرح بیٹھ نہ لیتے (صحیح بخاری:823)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ثُمَّ يَقُولُ: اَللهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الْأَرْضِ فَيُجَافِي يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا. وَيَفْتَخُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ إِذَا سَجَدَ، وَيَسْجُدُ ثُمَّ يَقُولُ: اَللهُ أَكْبَرُ، وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ إِلَى مَوْضِعِهِ

پھر «اللہ اکبر» کہتے اور زمین کی طرف جھکتے اور (سجدے میں) اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھتے۔ پھر اپنا سر اٹھاتے اور اپنا بایاں پاؤں موڑ لیتے اور اس کے اوپر بیٹھ جاتے۔ اور سجدے میں اپنے پاؤں کی انگلیاں (قبلہ رخ) موڑ لیتے، پھر (دوسرا) سجدہ کرتے، پھر «اللہ اکبر» کہہ کر اپنا سر اٹھاتے اور اپنا بایاں پاؤں موڑ کر اس پر بیٹھ جاتے، حتی کہ ہر ہڈی اپنی اپنی جگہ پر لوٹ آتی (ابوداؤد:730)

دوسری رکعت کیسے پڑھیں

دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح ہی پڑھی جائے گی۔

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ثُمَّ يَصْنَعُ فِي الْأُخْرَى مِثْلَ ذٰلِكَ

پھر دوسری رکعت میں بھی ایسے ہی کرتے (ابوداؤد:730)

البتہ اس میں دعائے استفتاح یعنی نماز شروع کرتے ہی جو دعا پڑھی جاتی ہے وہ نہیں پڑھی جائے گی بلکہ براہ راست سورت الفاتحہ سے شروع کیا جائے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح پڑھنی ہے سوائے دعائے استفتاح کے، کیونکہ آپ ﷺ نماز شروع کرتے یہ دعا پڑھتے یعنی باقی کسی رکعت میں نہ پڑھتے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ جب نماز کا آغاز فرماتے تو یہ دعا پڑھتے (ابوداود:775)

یعنی باقی رکعات میں نہ پڑھتے۔

دو رکعات کے بعد تیسری رکعت کیسے شروع کریں

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا كَبَّرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ

جب دو رکعتوں سے (تیسری کے لیے) اٹھتے تو اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے، حتیٰ کہ آپ کے کندھوں کے برابر آ جاتے جیسے کہ نماز شروع کرتے وقت اٹھائے تھے (ابوداود:730)

دو رکعات کے بعد تشہد کیسے بیٹھیں

جب تین یا چار رکعات والی نماز میں دو رکعات کے بعد تشہد بیٹھیں تو اپنے بائیں پاوں کو بچھا کر اس پر بیٹھیں۔ دایاں پاوں کھڑا ہو اور اس کی انگلیوں کا رخ بھی قبلہ کی طرف ہو۔

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

فَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَلَسَ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى

اور جب دو رکعتوں میں بیٹھتے تو بایاں پاؤں بچھا کر بیٹھتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے (صحیح بخاری:828)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى

پھر بیٹھے اور اپنے بائیں پاؤں کو بچھا لیا (ابوداؤد:726)

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

ثُمَّ قَعَدَ وَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى

پھر بیٹھے اور اپنا بایاں پاؤں بچھایا (سنن نسائی:889)

حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز سے متعلق فرماتے ہیں کہ

ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى

پھر بیٹھے اور اپنے بائیں پاؤں کو بچھا لیا (ابوداؤد:734)

حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز سے متعلق فرماتے ہیں کہ

وَأَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنَى عَلَى قِبْلَتِهِ

اور اپنے دائیں پاؤں کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف کر دیا (ابوداؤد:734)

دونوں پاؤں کھڑے کر کے ان پر بیٹھنا درست نہیں۔ ہاتھوں کی کیفیت یہ ہو کہ بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر یا بائیں ران پر اور دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر اس طرح رکھیں کہ کہنی ران سے نہ جڑے بلکہ تھوڑی اونچی ہو۔ دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی اور انگوٹھا حلقے کی طرح ملا ہو جبکہ باقی انگلیاں ہتھیلی کی جانب بند ہوں یا پھر دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا سرا شہادت کی انگلی کی جڑ میں ہو، شہادت کی انگلی کھلی ہو جبکہ باقی انگلیاں ہتھیلی کی جانب بند ہوں، اسے ترپن کی گرہ کہا جاتا ہے۔ جب تشہد میں دعا کے کلمات آئیں تو شہادت کی انگلی کو حرکت دے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ نبی پاک ﷺ کے متعلق فرماتی ہیں کہ

وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عُقْبَةِ الشَّيْطَانِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور شیطان کی طرح (دونوں پنڈلیاں کھڑی کرکے) پچھلے حصے پر بیٹھنے سے منع فرماتے (صحیح مسلم:498)

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْأَيْمَنَ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى

اپنا بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھا اور دائیں ہاتھ کی کہنی کو دائیں ران سے علیحدہ اور اونچا رکھا (ابوداود:726)

رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو

وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى

اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں گھٹنے پر اور اپنا دایاں ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھ لیتے (صحیح مسلم:579)

حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز سے متعلق فرماتے ہیں کہ

وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُمْنٰى وَكَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى

اور اپنی دائیں ہتھیلی کو اپنے دائیں گھٹنے پر رکھا اور بائیں کو بائیں گھٹنے پر (ابوداود:734)

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَجَعَلَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْأَيْمَنِ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى

اور اپنی بائیں ہتھیلی اپنی بائیں ران اور گھٹنے پر رکھی اور اپنی دائیں کہنی کا کنارہ اپنی دائیں ران پر رکھا (سنن نسائی:889)

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

ثُمَّ قَبَضَ اثْنَتَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهِ وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ إِصْبَعَهُ فَرَأَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُو بِهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر ہاتھ کی دو انگلیاں بند کیں اور (درمیانی انگلی اور انگوٹھے سے) حلقہ بنایا۔ پھر اپنی (تشہد کی) انگلی کو اٹھایا، چنانچہ میں نے دیکھا، آپ اسے حرکت دیتے تھے اس کے ساتھ دعا کرتے تھے (سنن نسائی:889)

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

وَقَبَضَ ثِنْتَيْنِ وَحَلَّقَ حَلْقَةً وَرَأَيْتُهُ يَقُولُ هٰكَذَا وَحَلَّقَ بِشْرٌ الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطٰى وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

اپنی دو انگلیوں (چھنگلی اور ساتھ والی) کو بند کر لیا اور باقی سے حلقہ بنا لیا۔ (مسدد کہتے ہیں کہ) میں نے اپنے شیخ بشر کو دیکھا کہ انہوں نے انگوٹھے اور درمیانی انگلی سے حلقہ بنایا اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کیا (ابوداؤد:726)

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تشہد میں بیٹھتے تو اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں گھٹنے پر رکھتے اور اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں گھٹنے پر رکھتے

وَعَقَدَ ثَلَاثَةً وَخَمْسِيْنَ، وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

اور انگلیوں سے ترپن کی گرہ بناتے اور انگشت شہادت سے اشارہ کرتے (صحیح مسلم:580)

حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز سے متعلق فرماتے ہیں کہ

وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهٖ

اور اپنی انگلی سے اشارہ کیا (ابوداؤد:734)

سلام والے تشہد میں کیسے بیٹھیں

جس تشہد کے بعد سلام ہو وہ بھی اسی طرح کرنا ہے جیسے سلام کے علاوہ والا تشہد کیا جاتا ہے۔ یعنی دونوں پاؤں کھڑے کر کے ان پر بیٹھنا درست نہیں۔ ہاتھوں کی کیفیت یہ ہو کہ بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر یا بائیں ران پر اور دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر اس طرح رکھیں کہ کہنی ران سے نہ جڑے بلکہ تھوڑی اونچی ہو۔ دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی اور انگوٹھا حلقے کی طرح ملا ہو جبکہ باقی انگلیاں ہتھیلی کی جانب بند ہوں یا پھر دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا سر اشہادت کی انگلی کی جڑ میں ہو، شہادت کی انگلی کھلی ہو جبکہ باقی انگلیاں ہتھیلی کی جانب بند ہوں، اسے ترپن کی گرہ کہا جاتا ہے۔ جب تشہد میں دعا کے کلمات آئیں تو شہادت کی انگلی کو حرکت دیں۔

البتہ اس میں بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں پاوں کو آگے کی طرف اس طرح نکال کر بائیں سرین کے کچھ حصے پر اس طرح بیٹھیں کہ بایاں پاوں دائیں پنڈلی کے نیچے سے نکل کر کچھ باہر آجائے۔ دایاں پاوں کھڑا ہو اور اس کی انگلیوں کا رخ بھی قبلہ کی طرف ہو۔

حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْأُخْرَى وَقَعَدَ عَلَى مَقْعَدَتِهِ

اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بایاں پاؤں آگے کرتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے، پھر اپنی نشست گاہ کے بل بیٹھ جاتے (صحیح بخاری:828)

كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلَاةِ. جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى بَيْنَ فَخِذِهِ وَسَاقِهِ. وَفَرَشَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى

رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنا بایاں پاؤں اپنی ران اور اپنی پنڈلی کے درمیان کر لیتے اور اپنا دایاں پاؤں بچھا لیتے (صحیح مسلم:579)

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی نماز بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِي فِيهَا التَّسْلِيمُ أَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب اس سجدہ میں ہوتے جس میں سلام کہنا ہوتا (تو تشہد میں) اپنے بائیں پاؤں کو آگے کر دیتے اور بائیں سرین کے حصے پر بیٹھ جاتے (ابوداؤد:730)

تشہد میں کس جگہ دیکھیں

لَا يُجَاوِزُ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ

ان کی نظر ان کے اشارے سے آگے نہ بڑھتی تھی (ابوداؤد:990)

تشہد میں کیا پڑھیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ نبی پاک ﷺ کے متعلق فرماتی ہیں کہ

وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ

اور ہر دو رکعتوں کے بعد التحیات پڑھتے (صحیح مسلم:498)

التَّحِيَّةَ کیا ہے، اس سے متعلق یہ حدیث وضاحت کرتی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز میں یہ پڑھا کرتے تھے: "جبرائیل اور میکائیل پر سلام ہو۔ فلاں اور فلاں پر سلام ہو، تو رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: "اللہ تعالیٰ تو خود ہی سلام ہے، لہذا تم میں سے جب کوئی نماز پڑھے تو کہے:

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ

"تمام قولی، بدنی اور مالی عبادات اللہ کے لیے خاص ہیں۔ اے نبی! آپ پر اللہ کی رحمت، سلامتی اور برکتیں ہوں، نیز ہم پر اور اللہ کے (دوسرے) نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب تم یہ دعائیہ کلمات کہو گے تو اللہ کے ہر نیک بندے کو پہنچ جائیں گے، خواہ وہ آسمان میں ہو یا زمین میں

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔" (صحیح بخاری: 831)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا: اللہ کے رسول اللہ ﷺ ! ہم آپ پر اور آپ کے اہل بیت پر کس طرح درود بھیجا کریں؟ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو خود ہی ہمیں سکھادیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "یوں کہا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی تھی۔ بلا شبہ تو خوبیوں والا، عظمت والا ہے۔ اور حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی تھی بلاشبہ تو خوبیوں والا عظمت والا ہے۔" (صحیح بخاری: 3370)

سلام پھیرنے سے پہلے کیا دعائیں مانگیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے :

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

"اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور فتنہ دجال سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ کا طالب ہوں۔"

آپ ﷺ سے کسی نے عرض کیا: آپ ﷺ قرض سے بہت پناہ مانگتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "انسان جب قرض دار ہو جاتا ہے تو بات کرتے وقت جھوٹ بولتا ہے اور جب وعدہ کرتا ہے تو اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔" (صحیح بخاری:832)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ آپ ﷺ مجھے کوئی ایسی دعا سکھادیں جو میں نماز میں پڑھا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ پڑھا کریں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

"اے اللہ! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی معاف کرنے والا نہیں، اس لیے تو مجھے اپنی طرف سے معاف کر دے اور مجھ پر رحم کر دے۔ یقینا تو ہی بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔" (صحیح بخاری:834)

تشہد اور سلام کے درمیان میں یہ دعا پڑھتے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّیْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

"اے اللہ! بخش دے جو خطائیں میں نے پہلے کیں یا بعد میں کیں اور چھپا کر کیں یا علانیہ کیں اور جو بھی زیادتی میں نے کی اور جس کا مجھ سے زیادہ تجھے علم ہے (اطاعت اور خیر میں) تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کا حقدار نہیں۔" (صحیح مسلم:771)

سلام کیسے پھیریں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق فرماتی ہیں کہ

وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ

اور نماز کا اختتام سلام سے کرتے (صحیح مسلم:498)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی

سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ، حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ خَدِّهِ

دائیں طرف سے سلام پھیرا اور بائیں طرف سے بھی سلام پھیرا حتی کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخساروں کی سفیدی دیکھی (ابوداؤد:933)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

ڈاکٹر محمد صارم
پی ایچ ڈی علوم اسلامیہ